بینک دولت پاکستان

شعبہ مالیات

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ایف ڈی سرکلر نمبر 05 برائے 2020ء | 07 اکتوبر 2020ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز

تمام بینک / خردمالکاری بینک

محترم / محترمہ،

اسٹیٹ بینک کی انتظامِ کرنسی کی حکمتِ عملی-کیش پراسیسنگ کی سرگرمیوں کی آؤٹ سورسنگ

بحوالہ ایف ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2015ء میں جاری کردہ انتظامِ کرنسی کی حکمتِ عملی (سی ایم ایس)، جس میں منجملہ دیگر امور، بینکوں کو کیش پراسیسنگ کے عمل کو خودکار بنانے اور زیادہ مالیت کے صرف مشین سے تصدیق شدہ اچھے معیار کے بینک نوٹ عوام میں تقسیم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فی الحال، تمام بینک عوام کو مشین سے پراسیس کیے گئے بینک نوٹ (100 روپے اور اس سے زائد) جاری کررہے ہیں۔

2۔ سی ایم ایس نے بینکوں کو یہ نرمی دی ہے کہ وہ کیش پراسیسنگ کی اپنی سہولتیں رکھیں یا اپنی نقدر قوم کی پراسیسنگ کے لیے درکار استعداد کے حامل دیگر بینکوں کے ساتھ انتظامات کریں۔ تاہم، زیادہ مالیت کے نوٹوں کی پراسیسنگ کے لیے آؤٹ سورسنگ کو صرف ان ہی دیگر بینکوں تک محدود رکھا گیا تھا جن کے پاس درکار صلاحیت ہو کیونکہ سی ایم ایس نے اس کام کی انجام دہی میں کمرشل کیش پراسیسنگ کمپنیوں سے آؤٹ سورسنگ کی اجازت نہیں دی تھی۔

3۔ بینکوں کے لیے کیش پراسیسنگ میں لچک کو مزید بڑھانے اور کیش پراسیسنگ کے لیے مؤثر بہ لاگت ماڈلز کی زیادہ جدت اور تیاری کی حوصلہ افزائی کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے کہ بینکوں کو ان کے کیش پروسیسنگ کے امور کو آؤٹ سورس کرنے کی اجازت دی جائے۔ لہٰذا، بینک تمام مالیتوں کے نوٹوں کے لیے کیش پروسیسنگ کے امور (چھانٹی، تصدیق اور پیکنگ) کے لیے ان کیش پراسیسنگ کمپنیوں کو آؤٹ سورس کرسکتے ہیں جو سی ایم ایس کی ہدایت کے مطابق کیش پراسیس کرنے کی پوری استعداد رکھتی ہیں۔

4۔ بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کیش پراسیسنگ کمپنی (سروس پرووائڈر)، اگر کوئی منسلک ہے تو، ایف ڈی سرکلر نمبر 03 / 2015ء بتاریخ 26 اگست 2015ء اور نمبر 02 / 2017ء بتاریخ 10 مارچ 2017ء، جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی، کو جاری کردہ سی ایم ایس ہدایات کے مطابق پوری طرح عمل کرے گی۔۔ اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ سی ایم ایس ہدایات پر عمل درآمد کیش پراسیسنگ کو آؤٹ سورس کرنے والے بینکوں کی ذمہ داری ہے اور سروس پرروائڈر کی جانب سے ہدایت کی کسی بھی عدم تعمیل کو، خواہ کسی بھی منشا اور مقاصد کے لیے ہے، متعلقہ بینک کی جانب سے عدم تعمیل سمجھا جائے گا، جس کے لیے بینک سی ایم ایس کے تحت تعزیراتی کارروائی کا ذمہ دار ہو گا۔

5۔ بینک سروس پرووائیڈر کو اس معاہدے کا پابند کریں گے کہ اسٹیٹ بینک کنٹرول ماحول اور سی ایم ایس سے متعلق ضابطے کی تعمیل کا اندازہ کرنے کے لیے اپنے سی پی سیز کے اچانک دوروں کا انعقاد کر سکتا ہے۔

6۔ سروس پرووائیڈر کو منسلک کرتے ہوئے بینک تیسرے فریق کے ساتھ آؤٹ سورسنگ کے انتظامات سے متعلق اسٹیٹ بینک کی ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنائے گا، جو کہ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 6 برائے 2019ء بتاریخ 17 دسمبر 2019ء اور وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم کے تحت جاری کی گئی ہیں۔

7۔ بینک اس طرح کے تمام انتظامات کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ آؤٹ سورس کیے گئے سروس پرووائیڈرز کے ذریعے کیش کی فراہمی والی برانچوں اور اے ٹی ایمز کی اطلاع سروس پرووائیڈر کے ساتھ معاہدے پر دستخط ہونے کے سات (7) ایام کے اندر اندر اسٹیٹ بینک کے شعبۂ مالیات کو بھیجیں گے۔ اسٹیٹ بینک کی معلومات اور ریکارڈ کے لیے بینک بھی سروس پرووائیڈرز کے کیش پراسیسنگ مراکز کے پتے اور سی ای او اور دیگر سینئر مینجمنٹ سے رابطہ کی تفصیلات کا اشتراک کریں گے۔

وصولی سے مطلع فرمائیں۔

آپ کا مخلص،

(قادر بخش)

ڈائریکٹر